

## پریس ریلیز 1442 ہجری کے شوال کے چاند کی تفتیش کے نتائج کا اعلان، اور عید الفطر کی مبارک باد

### اللہ اکبر اللہ اکبر لا إله إلا الله، الله أكبر الله أكبر والله الحمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تمام تعریفیں اُس رب کی جو تمام جہانوں کا مالک ہے، جو سورج اور چاند کا مالک ہے، جو نئے چاند (ہلال) اور وقت کا مالک ہے، جو عرش العظیم کا مالک ہے۔ برکت اور سلامتی ہو اُس شخص پر جس نے ریاست کو قائم اور قوم کو کھڑا کیا، ہمارے آقا محمد ﷺ، اور ان کے گھر والوں اور ان کے صحابہؓ پر۔۔۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زید سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا، میں نے ابو ہریرہؓ کو یہ کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یا یہ کہتے سنا کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: «صوموا لِرُؤِیَّتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤِیَّتِهِ فَإِنْ غُیْبَ عَلَیْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِیْنَ» اور (رمضان کا) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور (شوال کا) چاند دیکھنے پر توڑ دو اور اگر بادل ہو تو تیس دن پورے کرو۔

اس بابرکت بدھ کی رات کو شوال کے نئے چاند (ہلال) کی تحقیق کرنے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ نئے چاند کا دیکھا جانا (رویت) شرعی تقاضوں کے مطابق ثابت نہیں ہوئی، لہذا اگلے بدھ کا دن رمضان المبارک کے مہینے کا آخری دن ہو گا، ان شاء اللہ، اور جمعرات شوال کے مہینے اور عید الفطر کا پہلا دن ہو گا۔

عید الفطر کے اس مبارک موقع پر حزب التحریر تمام مسلم امت کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتی ہے، اللہ سے دعا کرتی ہے کہ اگلے سال سے قبل اسلام کی ریاست قائم ہو چکی ہو، اللہ اس دین کو طاقت عطا فرمائے اور اس کے جھنڈے کو پوری دنیا تک لے جائے۔ میں اپنی جانب سے اور مرکزی میڈیا آفس کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے، اور اس کے تمام دفاتر میں کام کرنے والے خواتین و حضرات کی جانب سے امیر حزب التحریر، مشہور فقیہ شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کی رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے میں انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

اس سال کا رمضان بھی اُن تکالیف اور مصائب کے بغیر نہیں گزرنا جن کا امت مسلمہ شکار ہے، جیسا کہ مسجد الاقصیٰ، یمن، شام، بنگلہ دیش، پاکستان، افغانستان، سوڈان، ناٹج، کرغزستان، روس، صومالیہ اور دیگر مقامات پر جو کچھ ہوا۔۔۔ یا حکمرانوں کی غفلت اور کرپشن کی وجہ سے عراق، مصر، بھارت اور دیگر مقامات پر جو ہوا۔۔۔ اور اس بابرکت مہینے میں تقریباً 200 ملین افراد مسلم ممالک میں خوراک کی کمی کا شکار رہے، اور یمن اور شام کی آدھی آبادی بھوک کا شکار رہی، اور باقی مسلم ممالک میں غربت کے نظارے عام رہے۔ حکمرانوں کی کرپشن اور غفلت سے نماز تک محفوظ نہیں رہی۔ کورونا وبا کو غلط طریقے سے نمٹنے کی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو مساجد سے دور کر دیا اور باجماعت نماز کی شکل ہی بگاڑ دی۔

اے مسلمانو! انسانیت کے لیے لائی گئی بہترین امت!

کیسے اس قوم کی یہ حالت ہو گئی جس کی ریاست بحر اوقیانوس اور بحر ہند کے درمیان جہاز رانی کیا کرتی تھی، اور اس کے ملاح بحیرہ روم، بحر احمر اور بحیرہ اسود کے پانیوں پر حکمرانی کیا کرتے تھے؟! کیسے اس قوم کی یہ حالت ہو گئی جس کی سر زمین سے عالمی تجارتی شاہراہیں، سمندری اور فضائی راستے گزرتے ہیں، اور اس کی راہداریاں فوجی سمت شناسی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں؟! کیسے اس قوم کی یہ حالت ہو گئی جس کے لوگ زمین پر دنیا کی عظیم دولت لے کر چلتے تھے، اور جس کی افرادی قوت میں ہمیشہ اضافہ ہی ہوتا تھا؟! کیسے اس قوم کی یہ حالت ہو گئی جو یہ صلاحیت رکھتی ہے کہ وہ ہندوستان، چین اور روس کا گھر اور لے، امریکا کی بین الاقوامی بالادستی کا خاتمہ کر دے، اور افریقی براعظم سے یورپی اثر و رسوخ کا خاتمہ کر دے!؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ: "جب امت نے خود پر سے خلافت کی چادر ہٹا دی، تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس پر ذلت و رسوائی کی چادر مسلط کر دی"۔ خلیفہ عمر بن خطابؓ نے فرمایا: "یقیناً اللہ نے ہمیں اسلام کے ذریعے عزت عطا کی۔ جس چیز کے ذریعے اللہ نے ہمیں عزت دی ہے اگر ہم اسے چھوڑ کر کسی اور چیز کے ذریعے عزت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو اللہ ہمیں ذلت میں مبتلا فرمادے گا"۔ دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کا وقار واپس نہیں آسکتا جب تک لوگوں اور اقوام کے درمیان خلافت کا وقار واپس نہ لوٹ آئے۔

اے مسلمانو! اے عوامی رائے عامہ اور میڈیا پلیٹ فورمز کے مالکان!

امت میں رائے عامہ اب خلافت کے لیے ہے، لیکن انہیں اس منصوبے کی تفصیلات بتانے کی ضرورت ہے، اور مغرب اس معاملے سے باخبر ہے، لہذا وہ آپ میں سرایت کر کے خلافت کے حوالے سے ایسی باتیں عام کرنا چاہتا ہے جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں لیکن امت انہیں اسلام سے سمجھنے لگے اور امت اقتدار اعلیٰ خالص اللہ کی

شریعت کے لیے نہ سمجھے اور اس طرح امت صحیح بنیادوں پر نہ اٹھ سکے۔ یہ وقت ہے کہ آپ دانشور کی حیثیت سے ایسے تمام شکوک و شبہات کو ختم کر دیں کہ شریعت آج کے دور اور آنے والے دور کے لیے کافی نہیں ہے، کیونکہ ایسا نقطہ نظر کفر کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، اور اللہ اس سے محفوظ رکھے۔ اسلامی شریعت قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نازل فرمائی۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ کس طرح اسلام قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے تمام مسائل کا حل دیتا ہے، حزب التحریر نے قرآن، سنت، اجماع صحابہؓ، اور ثابت شدہ اسلامی ورثہ سے وہ تمام کچھ جمع کیا جو آپ کو یہ سمجھنے کے قابل بناتا ہے کہ اسلام میں طاقت حاصل کرنے اور موجودہ جدید دنیا کی قیادت کرنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے۔ حزب نے اپنی کتابوں میں حکومت، معیشت، معاشرت، ثقافت، عدلیہ، افکار، سیاست اور دیگر امور کو اسلام سے واضح کیا ہے جن پر امت کو اسلامی ریاست کی تعمیر کرنی ہے۔ یہ وہ علم ہے جس میں شریعت کی بالادستی واضح ہے کیونکہ یہ سب کچھ صرف اسلام سے لیا گیا ہے اور اس کے افکار اور قوانین میں کسی قسم کے کفر افکار کی آمیزش موجود نہیں ہے۔

اے مسلمانو! اے اہل قوت اور تحفظ فراہم کرنے والو!

کیا آپ کا خون آپ کی رگوں میں جوش نہیں مارتا جب آپ بے شرم حکمرانوں کو ان کے آقاؤں کے ساتھ مغرب کی کانفرنسوں میں شتر مرغوں کی طرح، لیکن مسلم ممالک میں اپنے لوگوں کے سامنے فرعون کے طرح چلتے دیکھتے ہو؟ کیا رسول اللہ ﷺ کے خلاف فرانس کا کفر اور آپ کے دین کے خلاف امریکا کی گستاخیاں آپ کو مشتعل نہیں کرتیں کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ جیسی بہادری آپ کو جھٹوڑ دے؟ کیا شام کی خواتین کی عصمت دری کی کہانیاں آپ کے دلوں پر چھریاں نہیں چلاتیں کہ آپ اس ظلم کو ختم کرنے کے لیے المعتمد کی طرح متحرک ہو جائیں؟! خبردار ہو جائیں، اللہ کے منصوبے سے خبردار ہو جائیں کیونکہ اللہ نے دنیا کی محبت کے ذریعے آپ کا امتحان لیا ہے، لہذا خلافت راشدہ کی بحالی کے حزب التحریر کے منصوبے کی حمایت میں جلدی کریں کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ آپ بوڑھے ہو جائیں اور پھر اللہ آپ کی جگہ ایسے لوگ لے آئے جو آپ سے بہتر ہوں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا:

وَإِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

"اور اگر تم منہ پھیر گے تو وہ (اللہ) تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے" (محمد، 47:38)۔

اللہ أكبر اللہ أكبر اللہ أكبر لا إله إلا الله، الله أكبر الله أكبر والله الحمد.

عید مبارک، والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بدھ کی شام ہجری سال 1442 بمطابق 12 مئی 2021 عیسوی کے رمضان کے مبارک مہینے کی تکمیل ہے۔

انجینئر صلاح الدین عضاضہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر

